سوال

(76)فی سبیل اللہ لفظ ہر کارِ خیر کو شامل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا لفظ ''فی سبیل اللہ'' جہاد ہی کے ساتھ خاص ہے خیر کے کام کو شامل ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حولا ولا قوۃ الا باللہ۔

یہ کلمہ قرآن وسنت میں بھلائی کے تمام کاموں کے لیے وارد ہوا ہے بشرطیکہ کہ کوئی قرینہ اسے کسی خاص جگہ یا شخص کے ساتھ خاص ہو۔

نہ کر رہا ہو جس کے دلائل متعدد ہیں ، بعض ہم ذکر کرتے ہیں ۔

اول : عبادہ بن رافع سے روایت ہے کہتے ہیں میں جمعہ کے لیے جا رہا تھا راستے میں ابو عبس ملے تو انہوں نے کہا ، میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہتے ہوئے سنا ، ''جس کے قدم اللہ کی راہ میں گرد آلود ہوں تو انہیں اللہ تعالی آگ پر حرام کر دیتے ہیں '' ۔

بخاری باب المشی الی الجمعه (1 124)

دوم : وہ حدیث جسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کے راوی صحیح کے راوی ہیں ، اسی طرح منذری کی ترغیب (2 524) میں کعب بن عجرہ سے مروی ہے ، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک شخص گزرا صحابہ نے اس کی قوت اور چابکدستی کو دیکھ کر کہا ، ''اگر یہ اللہ کی راہ میں ہوتا تو اچھا ہوتا ، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

((اگر بوڑھے والدین کے لیے نکلا ہے تو فی سبیل اللہ ہے اور اگر اپنی عفت کے لیے ہے تو فی سبیل اللہ ہے اور اگر ریاء کے لیے نکلا ہے تو فی سبیل الشیطان ہے)) ۔

سوم : ام معقل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں جب رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے لیے نکلے ، ہمارا اونٹ تھا وہ ابو معقل نے اللہ کی واہ میں دے دیا تھا کہتے ہیں : ہمیں بیماری سے واسطہ پڑا اور ابو معقل فوت گئے ، کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ حج سے واپس لوٹے تو فرمانے لگے اے ام معقل تو ہمارے ساتھ کیوں نہیں گئی کہنے لگی : اے اللہ کے رسول (ﷺ) ہم تیاری کر رہے تھے ابو معقل فوت ہو گئے اور ہمارہ جو اونٹ تھا جس پر ہم نے حج کے لیے جانا تھا ابو معقل نے اللہ کی راہ میں دے دینے کی وصیت کر دی تھی ۔ تو آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا((اس پر کیوں نہیں نکلی ،حج فی سبیل اللہ تو ہی ہے ۔جب تجھ سے حج فوت ہوگیا تو رمضان میں عمرہ کرلینا ،وہ حج کی طرح ہی ہے))،ابوداؤد(1 279)ترمذی ،نسائی ،ابن خزیمہ اسی طرح ترغیب(2 182۔183)

ابن الأثیر کہتے ہیں شبیل اللہ عام ہے اللہ کے تقرب کے ہر عمل پر بولا جاتا ہے جیسے فرائض و نوافل کی ادائیگی اور مختلف انواع کے تطوعات اور جب مطلق بولا جائے تو اکثر جہاد مراد ہے اور کثرت استعمال کی وجہ گویا کہ وہ اسی کے لیے مقصود ہو کر رہ گیا ہے ۔

ھیئۃ کبار العلماء(1 59۔98)میں ہے اعل علم کے اقوال ہیں رجوع کریں نووی شرح مسلم(1 330)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص157

محدث فتویٰ